بسم اللہ الرحمن الرحیم

کن پرندوں کی بیٹ پاک ہے اور کن کی ناپاک ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بگلے کی بیٹ پاک ہے یا ناپاک ؟

جواب

پرندوں کی بیٹ کے حوالے سے ضابطہ یہ ہے کہ جو پرندے اونچا نہیں اڑتے، جیسے مرغی، بطخ وغیرہ، ان کی بیٹ نجاستِ غلیظہ ہے اور جو پرندے اونچا اڑتے ہیں، لیکن حلال نہیں جیسے چیل، شِکرا، باز، وغیرہ، ان کی بیٹ نجاستِ خفیفہ ہے اور جو اونچا اڑتے ہیں اور حلال ہیں جیسے : کبوتر، مینا، مرغابی، وغیرہ ان کی بیٹ پاک ہے، چونکہ بگلا بھی اونچا اڑنے والا ایک حلال پرندہ ہے، لہذا اس کی بیٹ پاک ہے۔

تنویر الابصار و در مختار میں پرندوں کی بیٹ کے حوالے سے نجاستِ غلیظہ کے بیان میں ہے : "(وخرء) کل طیر لا یذرق في الهواء کبط (ودجاج) أما ما یذرق فیه، فإن مأکولا فطاهر وإلا فمخفف" ہر وہ پرندہ جو ہوا میں بیٹ نہیں کرتا جیسے بطخ اور مرغی، ان کی بیٹ (نجاستِ غلیظہ ہے)، رہے وہ (پرندے) جو ہوا میں بیٹ کرتے ہیں، تو اگر وہ حلال ہوں، تو (ان کی بیٹ) پاک ہے، ورنہ نجاستِ خفیفہ ہے۔ ملخصا۔ (تنویر الابصار و در مختار، ج 1، ص 577، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے : "وخرء الدجاج والبط والاوز نجس نجاسة غلیظة هکذا فی فتاویٰ قاضیخان۔۔۔وخرء طیر لا یؤکل مخفف هکذا فی الکنز۔۔۔وذرق ما یؤکل لحمه من الطیر طاهر عندنا مثل الحمام والعصافیر کذا فی السراج الوهاج" مرغی، بڑی بطخ اور چھوٹی بطخ کی بیٹ نجاستِ غلیظہ ہے، اسی طرح فتاویٰ قاضی خان میں ہے، اور وہ پرندے جو حلال نہیں ان کی بیٹ نجاستِ خفیفہ ہے، اسی طرح کنز میں ہے۔ اور وہ پرندے جن کا گوشت کھایا جاتا ہے، ان کی بیٹ ہمارے نزدیک پاک ہے، جیسے کبوتر اور چڑیا، اسی طرح سراج وہاج میں ہے۔ ملتقطا۔ (فتاویٰ عالمگیری ج 1، ص 87 تا 89، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے : "جو پرند کہ اونچا نہ اُڑے اس کی بِیٹ، جیسے مرغی اور بَط چھوٹی ہو خواہ بڑی۔۔ نَجاستِ غلیظہ ہیں اور جس پرند کا گوشت حرام ہے، خواہ شکاری ہو یا نہیں، (جیسے کوا، چیل، شِکرا، باز، بہری) اس کی بِیٹ نجاستِ خفیفہ ہے، جو پرند حلال اُونچے اُڑتے ہیں جیسے کبوتر، مینا، مرغابی، قاز، ان کی بیٹ پاک ہے۔" (ملتقطا از بہار شریعت ج 1، ص 391، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بگلے کی بیٹ پاک ہے۔ چنانچہ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی سے سوال ہوا "سفید رنگ کا پرندہ جس کو بگلا کہتے ہیں، اس کی بیٹ پاک ہوتی ہے؟ اس کے جواب میں فرمایا: بگلا کی بیٹ پاک ہے اس لیے کہ جو پرند ہوا میں اڑتی ہیں اور حلال ہیں ان کی بیٹ پاک ہے۔ ملخصا" (فتاوی امجدیہ، ج 1، ص 33، مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

مشورہ: نجاست غلیظہ اور خفیفہ کے تفصیلی احکام جاننے کے لیے بہار شریعت حصہ دوم میں "نجاستوں کا بیان" مطالعہ کریں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: Mul-560

تاریخ اجراء: 15 جمادی الاول 1447ھ/10 دسمبر 2022ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net